

سوال

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت میں ضعیف حدیث

جواب

لکھنؤ

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں ان میں ایک بھی فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے آگ سے برات اور عذاب سے نجات لکھ دی جاتی اور وہ نفاق سے بری ہو جاتا ہے) مسند احمد حدیث نمبر (2173)۔

بخاری (364) میں ذکر کیا اور ضعیف کہا ہے اور (ابن کثیر کے ضعیف کتابہ) 755/5

ی 185/4

اور علامہ الرشید ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ :

لوگوں میں جو یہ مشہور ہو چکا ہے کہ زائر مدینہ میں آٹھ دن قیام کرے اور مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پوری کرے یہ صحیح نہیں اگرچہ بعض روایات میں یہ آیا ہے کہ (جس نے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے آگ اور نفاق سے برات لکھ دیتا ہے) جو کہ اہل علم کے ہاں ضعیف روایات

ل (403/17)۔

اس ضعیف حدیث سے ہمیں وہ حسن درجہ کی حدیث مستثنیٰ کر دیتی ہے جس میں جماعت کے ساتھ تکبیر تحریر کی محاظنت کی فضیلت بیان کی گئی ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے ناص اللہ تعالیٰ کے لیے چالیس دن تک جماعت کے ساتھ تکبیر تحریر پاتے ہوئے نمازوں کی اس کے لیے دو چیزوں آگ اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (241) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تصنیف صحیحہ (200)۔

اور اس حدیث میں بیان کی گئی فضیلت عام ہے جو کہ ہر مسجد میں جماعت اور تکبیر اولیٰ کے ساتھ کسی بھی ملک اور نقطہ میں نماز پڑھی جائے، اور یہ فضیلت صرف مسجد حرام اور مسجد نبوی کے ساتھ ہی خاص نہیں۔

تو اس بنا پر جس نے بھی چالیس نمازیں تکبیر اولیٰ کے ساتھ جماعت میں ادا کرنے کا احتیاط کیا تو اس کے لیے دو چیزوں آگ اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے، چاہے وہ مکہ یا مدینہ یا کسی اور جگہ کی مسجد ہو۔

لہ تعالیٰ اعلم۔